السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کی موت پر رخسار پیٹنے والی عورتوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مصیبت کے وقت رخسار پیٹنا، گریبان چاک کرنا اور نوحہ وغیرہ کرنا، یہ سب کچھ حرام اور قطعا ناجائز ہے۔

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

(لَيۡسَ مِنّا مَنۡ ضَرَبَ الۡخُدُودَ، وَشَقّ الۡجُیُوبَ، وَدَعا بِدَعۡوی الۡجاہِلِیّۃِ) (صحیح البخاری و صحیح مسلم)

''جو شخص رخسار پیٹتا، گریبان چاک کرتا، اور جاہلانہ انداز میں آہ وبکا کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(أنا بريء مِنَ الصّالِقَۃِ وَالۡحالِقَۃِ وَالشّاقّۃِ) (رواہ مسلم فی کتاب الایمان)

''میں بین کرنے والی، بال نوچنے والی اور گریبان چاک کرنے والی عورت سے بیزار ہوں۔''

(أَرۡبَعٌ فِی أُمّتی مِنۡ أَمۡرِ الۡجاہِلِیّۃِ لَایَتۡرُکُونَہُنّ: الۡفَخۡرُ فِی الۡأَحۡسابِ، وَالطّعۡنُ فِی الۡأَنۡسابِ، وَالاستِسۡقاءُ بِالنُّجُومِ، وَالنِّیاحَۃُ عَلَی الۡمَیّتِ) (رواہ مسلم فی کتاب الجنائز)

''میری امت میں چار جاہلانہ عادات ایسی ہیں جنہیں وہ چھوڑنے والی نہیں ہے: حسب پر فخر کرنا، نسب میں طعن کرنا، ستاروں کی مدد سے بارش مانگنا اور میت پر نوحہ کرنا۔''

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(النّائِحَۃُ إِذا لَمۡ تَتُبۡ قَبۡلَ مَوۡتِہا تُقامُ یَوۡمَ الۡقِیامَۃِ وَعَلَیۡہا سِرۡبالٌ مِنۡ قَطِرانٍ وَدِرۡعٌ مِنۡ جَرَبٍ) (صحیح مسلم)

''اگر نوحہ کرنے والی عورت نے مرنے سے پہلے توبہ نہ کی تو قیامت کے دن اس حالت میں کھڑی کی جائے گی کہ وہ گندھک کی شلوار اور خارشی قمیص پہنے ہوگی۔''

اس بناء پر مصیبت کے وقت صبر کرنا، اور ایسے منکرامور سے بچنا اور گذشتہ گناہوں سے توبہ کرنا ضروری ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

(وَبَشِّرِ الصّابِرِینَ ١٥٥ الّذِینَ إِذا أَصابَتۡہُم مُّصِیبَۃٌ قالُوا إِنّا لِلّہِ وَإِنّا إِلَیۡہِ راجِعُونَ ١٥٦) (البقرۃ: 2 155-156

''اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے کہ جب کبھی ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یقینا ہم اللہ کی ملکیت ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔''

اللہ تعالیٰ نے صبر کرنے والوں سے خیر کثیر کا وعدہ فرما رکھا ہے:

(أُولَٰئِکَ عَلَیۡہِمۡ صَلَواتٌ مِّن رَّبِّہِمۡ وَرَحۡمَۃٌ وَأُولَٰئِکَ ہُمُ الۡمُہۡتَدُونَ ١٥٧) (البقرۃ 2 157

''یہ لوگ وہ ہیں کہ ان پر نوازشیں ہیں ان کے رب کی طرف سے اور رحمت بھی اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔'' ۔۔۔شیخ ابن باز۔۔۔''

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

جنائز، صفحہ:133

محدث فتویٰ